عورت کے لیے سونے کے تار سے بنا لباس پہننے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13260

تاریخ اجراء: 19 رجب المرجب 1445ھ / 31 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جس کپڑے پر سونے کے تار کا کام ہوا ہو، وہ کپڑا عورت کے لئے پہننا جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کپڑے پر سونے کا کام زیور میں داخل ہے اور عورت کے لئے سونا و چاندی بطورِ زیور استعمال کرنا مطلقاً جائز ہے، لہٰذا جس کپڑے پر سونے کے تار کا کام ہوا ہو، تو اس کپڑے کا استعمال عورت کے لئے بلاشبہ جائز ہے۔

ردالمحتار میں ہے: ”أن الحلي كما في القاموس ما يتزين به، ولا شك أن الثوب المنسوج بالذهب حلي “یعنی زیور وہ ہے جس سے زیب وزینت کی جائے جیسا کہ قاموس میں ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ سونے کے تاروں سے بُنا گیا کپڑا زیور ہی ہے۔ (ردالمحتار، جلد9، صفحہ582، مطبوعہ: بیروت)

حاشیۃ طحطاوی میں ھندیہ جبکہ ردالمحتار میں قنیہ سے ہے: ”لا بأس بالعلم المنسوج بالذهب للنساء فأما للرجال فقدر أربع أصابع وما فوقه يكره “یعنی اگر سونے کے تاروں سے کپڑے پر نقش و نگار بنائے جائیں تو عورتوں کے لئے اس کے استعمال کرنے میں کچھ حرج نہیں لیکن مردوں کے استعمال کے لئے (شرط یہ ہے کہ) اس کی مقدار چار انگل ہو اور اس سے زائد مکروہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد9، صفحہ582، مطبوعہ: بیروت)

امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”سونے چاندی خواہ کلابتوں کے بٹن یا آنچل پلوؤں پر رو پہلے سنہرے کلابتوں یا کامدانی کا کام حلی سے مشابہ نہیں بلکہ خود حلی ہیں“ (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ122-123، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”عورتوں کے لئے ریشم اور سونا، چاندی پہننا جائز ہے، ان کے لئے چار انگل کی تخصیص نہیں۔ اسی طرح عورتوں کے لئے گوٹے لچکے اگرچہ کتنے ہی چوڑے ہوں، جائز ہیں اور مغرق اور غیر مغرق کا فرق بھی مردوں ہی کے لئے ہے، عورتوں کے لئے مطلقاً جائز ہے“ (بہارِ شریعت، جلد 3، صفحہ 412-413، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net